اردو

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلے کے بارے میں کہ

میرے ایک دوست کی ہارڈویئر (آئرن سٹور) کی دکان ہے۔ اس نے اس کے ساتھ چھریاں، قینچیاں تیز کرنے والی مشین لگائی ہوئی ہے۔ ہوتا یہ ہے کہ محرم کے دنوں میں شیعہ حضرات ماتم کے لیے چھریاں، برچھے وغیرہ تیز کروانے کے لیے آتے ہیں۔ اب پوچھنا یہ ہے کہ کیا ان دنوں میں ان کے لیے چھریاں تیز کرنا (خاص طور پر جبکہ معلوم بھی ہو کہ یہ شیعہ ہے یا یقینی طور پر تو معلوم نہ ہو مگر چونکہ اکثر ان دنوں میں شیعہ لوگ ہی کثرت سے چھریاں تیز کرواتے ہیں) جائز ہوگا؟ اور کیا اس سے حاصل شدہ آمدن جائز اور حلال ہوگی۔

واضح رہے کہ عام دنوں میں تو یہ کام اتنا زیادہ نہیں ہوتا۔ قربانی اور محرم کے دنوں میں یہ کام بڑھتا ہے۔

براہ کرم مسئلے کا حل قرآن و سنت کی روشنی میں تحریر کریں۔

سائل
حافظ محمد طیب اظہر
گھاریاں۔ سرگودھا۔
0301-3065390
0344-746682

دارالافتاء
فتوی نمبر ۲۸ / ۲ / ۳۱
مورخہ

(جواب منسلک ہے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

چھری، پترے وغیرہ جائز اور ناجائز دونوں کاموں کیلئے استعمال ہوتے ہیں، لہٰذا ان کو تیز کرنا جائز ہے اور ان سے حاصل شدہ آمدنی بھی جائز ہے، البتہ محرم کے دنوں میں اگر کسی شخص کے بارے میں یقینی طور پر یہ معلوم ہو جائے کہ وہ شیعہ ہے اور چھری، پترا وغیرہ کسی ناجائز کام میں استعمال کریگا تو اس سے اجتناب کرنا بہتر ہوگا۔

فی جواہر الفقہ :(ص ٤٦١)

وان كان سببا بعيدا بحيث لا يفضي الى المعصية على حالته الموجودة بل يحتاج الى احداث صنعة فيه كبيع الحديد من اهل الفتنة و امثالها فتكره تنزيها .... واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

الجواب صحیح
بندہ عبدالرؤف سکھروی
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
۲۶ ربیع الثانی ۱۴۳۳ھ
۲۰ مارچ ۲۰۱۲ء

الجواب صحیح
محمد عبدالمنان عفی عنہ
نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
۲۶ ربیع الثانی ۱۴۳۳ھ
۲۰ مارچ ۲۰۱۲ء

محمد طاہر غفرلہ
محمد طاہر غفرلہ
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۲۶ ربیع الثانی ۱۴۳۳ھ
۲۰ مارچ ۲۰۱۲ء